سوال

(90) مسجد کے نیچے دکانیں اس کے مصارف کے لیے بنوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مسجد کے نیچے دکانیں اس کے مصارف کے لیے بنوانا کیسا ہے اور اس میں نماز کا کیا حکم ہے، کیونکہ مسجد کا کرچ بغیر آمد کے بعض جگہ چلنا دشوار ہے، اس مسئلہ کو مدلل کتب معتبرہ فقہ سے ارقام فرمادیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درصورت مرقومہ معلوم کرنا چاہیے کہ مسجد کے نیچے یا اس کے اوپر دکان بلا وقف اپنے منافع کے واسطے بنائی تو وہ مسجد حکم میں مسجد کے نہیں ہے، کیونکہ زیر و بالا اس کا خالص واسطے اللہ تعالیٰ کے نہ ہوا اور جو وقف کیا دکان زیر و بالا کو مصالح مسجد اور خرچ مرمت مسجد کے واسطے تو وہ مسجد حکم مسجد شرعی میں ہوگی کیونکہ اس میں سے حق تصرف و منافع عباد کا بالکل زائل ہوا اور وہ مسجد خالص واسطے اللہ تعالیٰ کے قرار پائی، ایسا ہی کتب معتبرہ فقہ سے واضح ہوتا ہے۔

''جس کسی نے ایسی جگہ کو مسجد بنا لیا جس کے نیچے کوئی تہ خانہ ہے یا اوپر کوئی مکان ہے اور وہ مسجد کی ملکیت نہ ہوں تو وہ مسجد، مسجد نہیں ہے وہ اس کو بیچ سکتا ہے اور اگر مرجائے تو ورثہ میں چلی جائے گی، ہاں اگر تہ خانہ یا مکان مسجد کے لیے وقف ہوجائے تو پھر وہ مسجد ٹھیک ہے کیونکہ اس میں کسی آدمی کا حق نہیں رہا۔'' (سید محمد نذیر حسین)

مسئلہ :

ہر گاہ گروہ مسلمانان نے درباب تعمیر مسجد اور مصالح اس کے مثلاً پانچ آدمیوں کو متولی اپنی طرف سے مقرر کیا تو پانچوں کے مشورہ اور صلاح سے کارروائی مسجد کی، کی جائے گی اور تفرد شخص واحد کا اس میں روا نہیں، پس ایسی صورت میں اگر کسی ایک شخص نے اپنی رائے سے بلا مشورہ و صلاح بقیہ چار شخصوں کے درباب تعمیر و مصالح مسجد کوئی کارروائی کی تو اس کی وہ کارروائی جائز نہیں ہوگی۔

''ان مسائل میں اصل یہ ہے کہ ہر وہ تصرف جس میں رائے کا دخل ہو، جب وہ دو آدمیوں کے سپرد کیا جائے تو ان میں سے ایک آدمی اگر دوسرے کے مشورہ کے بغیر سرانجام دے گا تو جائز نہیں ہوگا۔ اگر دو وصیوں میں سے ایک مرجائے اور ایک جماعت کو وصیت کرجائے تو ان میں سے ایک آدمی تصرف نہیں کرسکے گا۔ جب واقف دو آدمیوں کے سپرد ولایت کرے یا ولایت وصی اور امتوں کے سپرد ہو تو ان میں سے ایک آدمی واقف کے غلہ کو فروخت نہیں کرسکے گا۔'' (سید محمد نذیر حسین)

فتاوی نذیریہ

جلد01